سوال

(629) زیداپنے مرتے کے وقت اپنی زوجہ مسماۃ جنت بی بی ویک لڑکی مسماۃ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیداپنے مرتے کے وقت اپنی زوجہ مسماۃ جنت بی بی ویک لڑکی مسماۃ محی الدین بی نامی چھوڑگیا۔ بعدمدت جنت بی بی نے لڑکی محی الدین بی کا نکاح کردیا۔ چند روزے بعدبی محی الدین اپنی ماں کے روبروانتقال کرگئی۔ اب محی الدین بی کا خاوند جو محی الدین کے باپ کی زندگی میں سے اپنا حق طلب کرتا ہے۔ اب زید کی زندگی میں سے اس کی بی بی اوراس کی بیٹی محی الدین نے اور محی الدین بی کے خاوند کوفی روپیہ کتنا حصہ دینا چاہیے۔ زید کی بیوی اپنے خاوند کی زندگی میں سے مہر کے سوا کتنی زندگی لینا اوربیٹی کو کتنی دینا اوربیٹی کے حصہ میں سے اس کے خاوند کوکیا دینا چاہیے۔ جنت بی بی اپنی بیٹی کا مہراپنے داماد سے لینے کی مستحق ہے یا نہیں۔ (عبدالغنی سیکرٹری مدرسہ نسواں ازمقام گدگ بیج)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زید کے مال سے جنت بی بی کوعلاوہ مہر کے آٹھواں حصہ باقی لڑکی کولڑکے کے حصے میں سے نصف اس کے خاوند کواگر خاوند کے ذمے مہر ہوتو وہ بھی ملایا جائے گا۔ باقی اس کی والدہ کوملے گا۔ یعنی فی روپیہ بعد مہر 9 جنت بی بی کواور 7 لڑکی کے خاوند کو یہ تقسیم کل مال کی ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2 ص575

محدث فتویٰ